ماہنامہ
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان
جرمنی

اخبار احمدیہ

ایڈیٹر:۔ صادق محمد طاہر

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY

جلد نمبر ۳ ماہ ہجرت ۱۳۷۶ ہجری شمسی مطابق مئی ۱۹۹۷ء شمارہ نمبر ۵

احمدیت ایک بہت بڑا احسان ہے

"...... احمدیت نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ان اندھیروں سے نکالا ہے اتنا بڑا احسان ہے کہ کوئی انسان اس پر غور کرے تو وہ ساری عمر یہ شکر ادا کرتے کرتے مرجائے تو شکر کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔ خدا نے آپ کو کہاں پیدا کردیا کس روشنی میں پیدا فرمادیا ہے امام مہدی کا زمانہ عطا کیا اس کی جماعت میں داخل کیا اس کی جماعت میں شامل ہو کر محض اللہ نے اپنے فضل سے آپ کو مزید ترقیات کی طرف قدم بڑھانے کی توفیق بخشی۔ تو یہ بہت احسانات ہیں جس نے آغاز سفر کے سامان مہیا کئے ہیں لیکن یہ سفر کا انجام نہیں ہے۔

یہ بات ہے جو میں آپ کو سمجھانے کی کوشش کررہا ہوں آئندہ بھی سمجھاتا رہوں گا کہ احمدیت ایک بہت بڑا احسان ہے۔ اندھیروں سے نکل کر آپ آئے ہیں لیکن روشنی میں پہنچ کر سفر ختم نہیں ہوا بلکہ روشنی میں پہنچ کر سفر کا آغاز ہوا ہے۔ اپنے نفس کو شرک سے پاک کرنے کا سفر لامتناہی ہے۔ ......"

(خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۳۰/۸/۹۶ بمقام میونخ جرمنی)

"اب گیا وقتِ خزاں، آئے ہیں پھل لانے کے دن"

دعوت الی اللہ سے متعلق مساعی کا تجزیہ ــــــ ڈارمسٹڈ ریجن کی سبقت

جرمنی میں دعوت الی اللہ سے متعلق جانے والی مساعی کی رپورٹ کا تجزیہ ہرماہ اخبار احمدیہ میں شائع کیا جاتا ہے۔ اکتوبر ۹۶ء کی رپورٹس سے جاری اس سلسلہ کی غرض احباب جماعت کے ازدیاد ایمان کے ساتھ ساتھ انہیں مزید قدم آگے بڑھا کر اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلانا ہے۔ اب تک جو ریجن اس میدان میں سبقت لینے کا اعزاز حاصل کرچکے ہیں ان میں ہمبرگ سٹٹگارٹ اور کاسل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ذیل کی سطور میں ماہ مارچ ۹۷ء کی کارکردگی کا تجزیہ پیش کیا جارہا ہے جس میں ایک ایسے ریجن کو خدا کے فضل سے آگے بڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے جو کہ گذشتہ رپورٹس کے لحاظ سے کوئی نمایاں مقام حاصل نہ کرسکا تھا یہ ریجن ڈارمسٹڈ ہے جس نے دعوت الی اللہ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہمبرگ اور کاسل جیسے ریجنز کو بھی پیچھے چھوڑ دیا اور اللہ کے فضل واحسان سے ثمن صد سے زائد افراد کو جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل کرنے کی سعادت حاصل کی اللہ کرے یہ بیداری مستقل طور پر قائم رہے اور فاستبقوالخیرات کا نظارہ جرمنی بھر کے تمام ریجنز میں ایک حسین منظر پیش کرتا رہے اور لوگ جوق در جوق مسیح محمدی کے درخت وجود کے سائے میں جمع ہوتے چلے جائیں اور خدا کی رضا کی جنتوں سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آمین۔

اس ریجن کے اول آنے میں جماعت Wuerzburg نے بہت اہم کردار ادا کیا اور ریجن بھر میں تبلیغ کے میدان میں اول پوزیشن حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی اللھم زدوبارک۔ دیگر جماعتوں میں Pfungstadt اور Farnkanthal دوسرے نمبر پر رہیں۔ جبکہ مزید چند جماعتوں کی طرف سے بھی حوصلہ افزا رپورٹس ملی ہیں۔ محترم ریجنل امیر صاحب جو کہ خود بھی ایک پر جوش داعی الی اللہ ہیں امید ہے اس پوزیشن کو برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے اللہ کامیاب فرمائے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں دوسرے نمبر پر کولون ریجن ہے جس نے "دو چار ہاتھ جبکہ لب بام رہ گیا" کے مصداق اول آنے والے ریجن سے چند قدم کے فاصلے پر رہ کر خدا کے فضل سے ثمن صد سے زائد افراد کو نظام احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں شامل کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے یاد رہے کہ یہ ریجن مسلسل ثمن ماہ سے اپنی دوسری پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ممکن ہے آئندہ اول نمبر پر آنے کے لئے مزید قدم بڑھانے کی کوشش کرے اللہ تعالیٰ برکتیں عطا فرماتا رہے۔ ریجن کو دوسرے نمبر پر لانے میں درج ذیل جماعتوں نے نمایاں کوشش کی ہے۔

Osnabrueck' Duesseldorf' Wittlich' Bielefeld'

Badmarienburg اور Nordhorn

جماعت Borken نے بھی اپنی مساعی کی رپورٹ ارسال کی ہے۔ اگر ریجن کی باقی جماعتیں بھی اس میدان میں کوشش کریں تو اللہ فضل سے خاطر خواہ نتائج سامنے آسکتے ہیں کیوں کہ جماعت احمدیہ جرمنی کا یہ سب سے بڑا ریجن ہے اللہ تعالیٰ تمام جماعتوں کو اس میدان میں نمایاں طور پر آگے بڑھنے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔

گذشتہ رپورٹ میں پہلے نمبر پر آنے والا ریجن کاسل ڈھائی صد سے زائد افراد کو بیعتوں کے ذریعہ حلقہ بگوش اسلام احمدیت کرنے کی سعادت کے ساتھ تیسرا نمبر حاصل کرسکا ہے۔ شعبہ تبلیغ میں خاص تجربہ رکھنے والے ریجنل امیر صاحب کی قیادت کے حال اس ریجن میں ۵۷ تبلیغی نشستوں کا انعقاد کیا گیا جو کہ جرمنی بھر میں ایک ریکارڈ ہے اس طرح گیا یہ ریجن عرصہ زیر رپورٹ میں صف اول میں شامل نہ

باقی صفحہ ۲ پر

"وقت تھا وقتِ مسیحا، نہ کسی اور کا وقت ــــ میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا"

جرمنی بھر میں جلسہ ہائے یومِ مسیحِ موعودؑ کا انعقاد

تاریخ احمدیت میں ۲۳ مارچ کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے کیوں کہ ایک سو آٹھ سال قبل بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ السلام نے خدا تعالیٰ کے اذن کے مطابق بیعت لینے کا آغاز کیا اس موقع پر جن چند احباب کو اولین طور پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ان میں سب سے پہلے حضرت حکیم مولانا حاجی حافظ نورالدین صاحب بھیروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسم گرامی سرفہرست ہے۔

اس دن کی مناسبت سے جماعت احمدیہ عالمگیر ہر سال ۲۳ مارچ کو یوم مسیح موعود کے طور پر مناتی ہے جس میں احباب کے ازدیاد ایمان اور نئی نسلوں کو تاریخ احمدیت سے متعارف کرانے کی غرض سے جلسوں اور دیگر معلوماتی پروگراموں اور تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس سال جرمنی میں بھی بہت سی جماعتوں کو یہ دن اپنی سابقہ شاندار روایات کے ساتھ منانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بعض جماعتوں کی طرف سے رپورٹس بھی موصول ہوئیں جن کا خلاصہ ازدیاد علم وایمان کی خاطر ہدیہ قارئین ہے۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ہمبرگ سٹی کی طرف سے رپورٹ موصول ہوئی جہاں بیت الرشید میں منعقد کئے جانے والے جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے اغراض و مقاصد جماعت کی ترقیات عالمگیر خدمات اور مخالفین احمدیت کی ناکامیوں اور نامرادیوں کا تذکرہ کیا گیا۔ لوکل و ریجنل امیر صاحب ہمبرگ کی صدارت میں منعقد ہونے والے اس جلسہ میں مختلف قومیتوں کے افراد پر مشتمل ساڑھے پانچ صد کے قریب احباب نے شرکت کی۔

اس تقریب کی خاص اور خوشکن بات یہ تھی کہ خدا کے فضل سے بعض دیگر احباب اور ایک افریقن بھائی کے علاوہ نو جوان طلباء نے بھی جرمن زبان میں تقاریر کیں۔ ثمن اطفال نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ کے بعض واقعات مکالمہ کی صورت میں پیش کئے اور ثمن ناصرات نے حضرت مسیح پاکؑ کی آمد سے متعلق محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی ایک نظم بھی پیش کی۔

جماعت احمدیہ Nidda نے اس موقعہ پر خاص کوشش کرکے دو قریبی جماعتوں Limeshain اور Ortenberg کے باہمی مشورہ سے مشترکہ طور پر جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انتظام کیا جسمیں مرکز سے تشریف لانے والے علماء کے خطاب سے تینوں جماعتوں کے احباب کو یکساں استفادہ کرنے کا موقع میسر آیا۔

محترم ریجنل امیر صاحب ویزبادن کے زیر صدارت ہونے والے اس جلسہ میں مختلف احباب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن کریم کی رو سے آمد مسیح سے متعلق پیشگوئیاں "حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول"، "صحابہ حضرت مسیح موعودؑ" کے موضوعات پر تقاریر کیں اسی طرح نیڈا

(باقی صفحہ ۳ پر)

واقفینِ نو کے مابین علمی مقابلہ جات کا انعقاد

اٹھاون واقفین اور واقفات نو کی شرکت

★ شعبہ وقف نو فرینکفرٹ کے زیر انتظام ۱۶ مارچ کو واقفین نو کے علمی مقابلہ جات (تلاوت اور تقاریر) کا انعقاد کیا گیا جس میں خدا کے فضل سے ۱۴ واقفات اور ۴۴ واقفین نو بچوں نے شرکت کر کے بڑے ذوق شوق سے حصہ لیا۔ بچیوں کے مقابلہ جات لجنہ اماء اللہ کی نگرانی میں کروائے گئے۔ مقابلہ تلاوت میں ۸ سال سے اوپر کے بچوں کے لئے سورۃ بقرہ کی پہلی ۱۰ آیات مقرر کی گئی تھیں جو کہ اکثر بچوں نے اللہ کے فضل یاد کیں علاوہ ازیں مقابلہ تقاریر میں نماز کے آداب اور واقف نو بچے کی خصوصیات کے عناوین مقرر کئے گئے تھے۔ اس میں بھی اکثر بچوں نے زبانی تقاریر کیں۔ جہاں دین اسلام کے ان ننھے مجاہدین کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے وہاں ان کے والدین کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ جنہوں نے اپنے جگر گوشوں کو خدا راہ میں پیش کیا اللہ ان کی صدق دل سے کی جانے والی ان قربانیوں کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور بہتر رنگ میں ان کی تربیت کے تمام تقاضے پورے کرکے خدا تعالیٰ اور اس کے پیارے خلیفہ کے حضور سرخرو ہونے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین۔

★★★★★★★★★

ایک دیرینہ خادم سلسلہ کا ذکر خیر

آخری قسط

تحریر: محترم سعید احمد صاحب مجید

محترم اعجاز شاہ صاحب مرحوم ۱۹۹۰ء سے وفات تک باقاعدہ طور پر شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام منعقد کی جانے والی سالانہ تعلیمی کلاس کے استاد بھی رہے۔ اس دوران بھی ان کے ساتھ ڈیوٹی کو یاد کرتے۔ خاکسار کو جرمنی کے دورہ جات پر بھی ان کے ساتھ جانے کا موقع ملا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے اور اپنے خاندان کے بارہ میں ایک کتاب بھی تالیف فرمائی جس کا عنوان "پیری سے مریدی تک" رکھا اس میں اپنے حالات کے علاوہ بعض تعریفی خطوط بھی بغرض سند طبع کروائے۔

آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلاس فیلو ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔ قادیان سکول میں ان کو "ہوائی جہاز" کے نام سے یاد کیا جاتا۔ اکثر حضور کی شفقت اور اپنے اس تخلص اور ہم مکتب ہونے کا ذکر بڑے دلفریب اور فخریہ انداز میں کیا کرتے تھے۔

بیماری سے ایک رات قبل خاکسار کے پاس مثل وگ فرانکفورٹ میں کمپیوٹر پر ایک جائزہ فارم تعلیم و تربیت مجلس انصار اللہ جرمنی کے لئے تیار کروایا۔ سخت گرمی تھی اور رات کو سوتے ہوئے بھی گرمی کا اظہار کیا۔ صبح ہوتے ہی ماتھے پر شدید پسینہ آنے کا بتایا اور دل خراب ہونے کا کہا پھر تے کے ساتھ طبیعت زیادہ علیل ہوگئی الائچی کا پانی بنا کر دیا۔ ان کے گھر بذریعہ فون اطلاع دی گئی۔ شام کو اطلاع ملی کہ طبیعت زیادہ خراب ہونے پر ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے جہاں ۱۳ جولائی ۱۹۹۵ء کو اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

وفات سے چند روز پہلے ان سے میں نے پوچھا کہ کیا امسال جلسہ سالانہ انگلستان جا رہے ہیں تو کہنے لگے کہ اس سال کوئی شرح صدر نہیں۔ پاسپورٹ واپس پولیس میں جمع کروادیا ہے۔

ہمیشہ خاتمہ بالخیر کے لئے دعا کی درخواست کرتے۔ خاکسار سے اکثر الفضل اور دوسرے رسائل و اخبارات پڑھنے کے لئے لے جاتے۔ سیالکوٹ کے حوالہ سے مکرم خواجہ سرفراز صاحب ایڈوکیٹ کا ذکر بڑی محبت اور الفت سے کرتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے ہر چھوٹے بڑے کا ذکر بھی عقیدت و احترام سے کرتے اور اپنے ذاتی تعلق کا اظہار بھی کرتے تھے۔ جب بھی کسی سے دوستی کا عہد باندھتے اس سے رابطہ ضرور رکھتے۔ خوشی و غمی میں خط ضرور لکھتے مطالعہ سے بہت زیادہ شغف رکھتے۔ دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھتے اور خدمت و تواضع کرنے میں پہل کرتے۔ آپ کی شخصیت بڑی رعب دار اور آواز گرجدار تھی۔ جملوں میں دھماکہ خیز مواد آپ کی شخصیت کا نمایاں پہلو تھا تخلص میں بے باکی اور برمحل جملوں کا استعمال کرتے اور محفل کشت زعفران بن جاتی۔

حق بات کرتے جس میں سلسلہ سے محبت و عقیدت، دور اندیشی اور خیرخواہی کا عنصر ضرور شامل ہوتا۔ ہر کام میں جلدی اور تیزی کا رجحان رکھتے دوستوں پر حکم بھی چلاتے کبھی کوئی جملہ منہ میں آتا تو کہہ دینے سے رکتے نہیں تھے تفنن طبع کے طور پر اکثر یہ جملہ دہراتے کہ بندہ ہاتھ سے جائے تو جائے مگر جملہ ہاتھ سے نہ جائے۔ مخلصانہ اور پرحکمت مشورہ دیتے آپ دل میں سرایت کرنے والے بزرگ تھے۔ میں نے ہمیشہ انہیں گرم جوش، مخلص و مہربان پایا۔

آج ان کو ہم سے جدا ہوئے کم و بیش دو سال ہونے کو ہیں۔ ان کی محبت ایک قرض تھی جس کا کچھ حق ان کی یاد میں اس تحریر کے ذریعہ ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی خدمات دینیہ کو قبول فرماتے ہوئے، اپنے فضل سے جنت النعیم میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر و رضا کے ساتھ ان کی نیکیوں کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

لوکل امارت فرینکفرٹ میں تبدیلی
الوداعی و استقبالیہ تقریب کا انعقاد

۲۳ مارچ ۱۹۹۷ء کو نیدرالیش باخ (فرینکفرٹ) میں سابق لوکل امیر فرینکفرٹ مکرم عبدالرحمن صاحب مبشر کے اعزاز میں الوداعی اور نئے نامزد ہونے والے لوکل امیر مکرم فلاح الدین خان صاحب کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ جرمنی نے کی۔ تلاوت کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب فرینکفرٹ نے سابق امیر صاحب کی خدمات کے اعتراف میں سپاسنامہ پیش کیا بعد ازاں محترم نیشنل امیر صاحب نے بھی اپنے خطاب میں سابق امیر صاحب کی خدمات کو سراہا اور بتایا کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات بجائے خود محنت کا تقاضا کرتی ہیں اور سابق امیر صاحب چونکہ افسر جلسہ سالانہ بھی ہیں اس لئے امارت میں یہ تبدیلی ناگزیر تھی اللہ انکی خدمات کو قبول فرمائے علاوہ ازیں محترم امیر صاحب نے نئے لوکل امیر کی بعض خوبیوں کے تذکرہ کے ساتھ احباب جماعت کو ہر شعبہ میں اور خصوصاً شعبہ تبلیغ کے بارہ میں بھرپور تعاون کی تلقین فرمائی۔ دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والی اس تقریب کے بعد احباب کی خدمت میں ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔

★★★★★★★★★

بقیہ۔ تبلیغی مساعی کا تجزیہ

ہو سکا تاہم کسی نہ کسی پہلو سے نمایاں کارکردگی کا اعزاز حاصل کرلیتا ہے تبلیغی نشستوں میں الباینین معلم صاحب نے خاص طور پر کوشش کی اسلئے وہ خاص دعاؤں کے مستحق ہیں اللہ انہیں اپنی جناب سے اجر عظیم عطا فرمائے اور شیریں ثمرات سے نوازتا رہے۔

نئی بیدار ہونے والی جماعتوں میں Wetter اور Neuhof خاص طور پر قابل ذکر ہیں اسی طرح Leipzig زون میں مجلس خدام الاحمدیہ کے تعاون سے مختلف اقوام کے نو احمدی احباب کا ایک روزہ کامیاب اجتماع منعقد کیا گیا نیز جماعت Zwickau بھی حسب معمول اس میدان میں سرگرم عمل ہے اللہ سب کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

گذشتہ ماہ کی رپورٹ کے مطابق چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والا ریجن ہمبرگ اس بار بھی اپنی پوزیشن پر قائم ہے جسے دعوت الی اللہ کے نتیجے میں دو صد سے زائد ثمرات حاصل ہوئے اور اس پوزیشن کو برقرار رکھنے میں جماعت Hannover کا خاص حصہ ہے جو کہ ریجن بھر میں سرفہرست رہی اور ہمبرگ کے حلقہ جات Altona اور Barmbeck نے بھی اس میدان میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ریجن بھر میں ۴۲ تبلیغی سٹینڈ لگائے گئے جو کہ خاص طور پر قابل قدر کارکردگی ہے جیسا کہ گذشتہ رپورٹ میں ذکر کیا گیا تھا اوپن چینل کے ذریعہ ٹیلی ویژن پر دعوت الی اللہ کے متعلق پروگرام پیش کرنے کا منفرد اعزاز بھی اس ریجن کو حاصل ہے اور کاسل ریجن کی طرح یہ بھی کسی نہ کسی پہلو سے اپنی انفرادیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ دعوت الی اللہ میں لجنہ اماء اللہ ہمبرگ سٹی بھی قابل قدر کردار ادا کر رہی ہے اور دعاؤں کی مستحق ہے اللہ اپنے فضل شامل حال رکھے اور شیریں ثمرات سے نوازتا رہے تا ایک بار پھر یہ ریجن صف اول میں شامل ہو جائے۔

فروری ۹۷ء میں تیسرے نمبر پر آنے والے ریجن ویزبادن کا نمبر اس مرتبہ پانچواں رہا ہے تاہم ایک خاص جذبے کے ساتھ مزید چند جماعتوں نے بھی اس مسابقت میں حصہ لیا ہے جن میں اپنا ٹارگٹ نصف سے زائد حاصل کرکے ریجن بھر میں اول آنے والی جماعت Reichelsheim ہے جبکہ دوران ماہ بیعتوں کے حصول کے لحاظ سے جماعت Friedberg پہلے نمبر پر ہے جس کے صدر صاحب جماعت اور سیکرٹری صاحب تبلیغ ایک نئے جذبہ سے اس میدان میں سرگرم ہیں اللہ ان کی کوششوں میں مزید برکات عطا فرمائے اور نمایاں کامیابی عطا فرماتا رہے۔ ڈیڑھ صد سے زائد افراد کو جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل کرنے کی سعادت پانے والے اس ریجن کی ایک جماعت Schmitten بھی حسب معمول اپنی کارکردگی میں کوشاں ہے تاہم یہ جماعت اپنی انفرادیت کو برقرار رکھنے میں اس مرتبہ کامیاب نہیں ہو سکی اللہ کرے یہ دوبارہ اپنی سابقہ روایات کے پیش نظر آگے بڑھنے میں کامیاب ہو جائے۔ دیگر جماعتوں میں Rudesheim، Wiesbaden اور Naurod" نے بھی دعوت الی اللہ کے لئے عمدہ کوشش کی ہے۔ اللہ کامیابی عطا فرمائے شمن زون ریجن بھر میں اول ہے۔ اور Offenbach زون کی طرف سے بھی داعیان الی اللہ کیمپ کی رپورٹ موصول ہوئی ہے جس میں خدا کے فضل سے دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرنے والے ۴۳ احباب و خواتین نے شرکت کی۔ فالحمدللہ علیٰ ذلک۔

ایک ماہ قبل کی رپورٹ میں تیسرے نمبر پر آنے والا ریجن سٹٹگارٹ اس مرتبہ چھٹے نمبر پر ہے جبکہ گذشتہ سے پیوستہ رپورٹ کے مطابق اس ریجن کو جرمنی بھر میں اول آنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی تھی۔ دس تبلیغی سٹالز لگانے اور مختلف قومیتوں کے ساتھ آٹھ تبلیغی نشستوں کا انعقاد کرنے والے اس ریجن کو خدا کے فضل سے ڈیڑھ صد کے لگ بھگ ثمرات عطا ہوئے ہیں۔ اس ریجن میں بعض شرپسند مخالفین بھی صراط مستقیم سے لوگوں کو ہٹانے کے لئے اپنی کاروائیاں کرتے رہتے ہیں تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے کاروان احمدیت کامیابی و کامرانی سے رواں دواں ہے اللھم زدو بارک۔

قابل ذکر کام کرنے والی جماعتوں میں Lahr اور Ballingen خاص طور دعا کی مستحق ہیں اللہ ان کی مساعی میں برکت دے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ساتویں نمبر پر آنے والا ریجن میونخ ہے جس کی جماعت Augsburg کی کارکردگی خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اسی طرح Nuerenberg اور Muenchen (میونخ) کی جماعتوں میں جرمن تبلیغی نشستوں کا بھی انعقاد کیا گیا اور نو احمدی احباب کا ایک روزہ اجتماع بھی منعقد ہوا جس میں نصف صد کے لگ بھگ احباب نے شرکت کی اور تمام پروگراموں میں بڑے جوش و جذبہ سے حصہ لیا۔

تقریباً ایک صد افراد کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں شامل کرنے کی سعادت پانے والے اس ریجن میں مزید آگے بڑھنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید ترقیات عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ جرمنی کی تمام جماعتوں کو اپنے اپنے ٹارگٹ کامیابی سے حاصل کرنے کی سعادت عطا فرمائے تا ساری جماعت خدا کے فضلوں کو جذب کرتے ہوئے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کے حضور سرخرو ہو سکے (آمین اللھم آمین)۔

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

طلباء و طالبات کی دعوت الی اللہ میں شرکت

خدا کی دی ہوئی توفیق سے شعبہ تبلیغ جرمنی کو مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے تعاون سے نوجوان طلباء و طالبات کو تبلیغ کے میدان سرگرم عمل کرنے کی خاطر ایک لائحہ عمل تیار کرکے اس کے مطابق کام کا آغاز کرنے کی سعادت ملی ہے۔ چنانچہ ابتدائی رپورٹ کے مطابق ایک جرمن نو احمدی مکرم قاسم صاحب نے تمام ریجنز کا دورہ کرکے طلباء و طالبات سے ملاقات کی اور دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں پیش آنے والے ممکنہ مسائل پر سیر حاصل بحث کی خدا کے فضل سے کثیر تعداد میں طلبا و طالبات ان پروگراموں میں دلچسپی کے ساتھ شامل ہوئے۔ اب آئندہ لائحہ عمل مرتب کرکے ذیلی تنظیموں کے تعاون سے کام کو آگے بڑھانے کی کوشش جاری ہے۔

*****

بقیہ۔ جلسہ ہائے یوم مسیح موعود

کے دو اطفال نے محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی نظم بھی (جرمن زبان میں) ترنم سے پڑھ کر سنائی۔

آخر پر مرکز کی طرف سے تشریف لائے ہوئے مربی سلسلہ مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کی روشنی میں بعض اصلاحی پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی اور حضور علیہ السلام کی سیرۃ طیبہ کے پیش نظر اپنا محاسبہ کرتے رہنے، رزق کریم کمانے اور جرمن قوم کی اصلاح کی ذمہ داریوں کو احسن طور پر ادا کرنے کے لئے کوششوں کو بروئے کار لانے کی تاکید کی۔

۲۲۶ احباب جماعت کی حاضری سے حسین منظر پیش کرنے والے اس جلسہ کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا اور بعد ازاں جملہ احباب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی جس کی تیاری لجنہ اماء اللہ نیڈا نے کی تھی۔ اللہ تعالیٰ جزا دے اور اس جلسہ کے نیک مقاصد پورے فرمائے۔

ریجنل سطح پر جو رپورٹس ہمیں موصول ہوئیں ہیں ان میں خدا کے فضل سے میونخ ریجن سرفہرست ہے گو یہ رپورٹ ریجن بھر کی تقریباً اٹھیں فیصد جماعتوں کی رپورٹس پر مشتمل ہے تاہم محترم ریجنل امیر صاحب ہماری درخواست کو قبول فرماتے ہوئے بروقت مطلع کرنے کی کوشش فرماتے ہیں (جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء)۔

Neuburg اور Augsburg ، Regensburg کے ساتھ میونخ کی رپورٹ خاص طور پر قابل ذکر ہے جہاں مسجد المہدی میں دو جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔ ۲۲ مارچ کو بزبان جرمن جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس میں ۲۹ زیر تبلیغ جرمن دوستوں نے شرکت کی۔ ہر دو تقریبات میں تلاوت، نظم کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ، بعثت اور قیام جماعت کی غرض و غایت پر تقاریر کی گئیں۔ آخر میں محترم ریجنل امیر صاحب و مربی سلسلہ میونخ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی تحریرات کی رو سے" کے موضوع پر خطاب فرمایا جس میں انہوں نے حضورؑ کی بعض منتخب تحریرات پڑھ کر سنائیں جن میں حضور اقدسؑ نے اپنے دعویٰ، تعلیم اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کو اسلامی تعلیمات کی دعوت دی ہے۔ پچاس سے زائد افراد کی حاضری پر مشتمل ان تقریبات کا اختتام اجتماعی دعا سے ہوا۔ اللھم زدو بارک۔

کولون ریجن کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹ میں بمقام بیت النصر کولون صدر صاحب مقامی کی صدارت میں ہونے والے جلسہ کی مختصر رپورٹ کے ساتھ میونسٹر میں منعقد جانے والے جلسہ کی رپورٹ بھی ہے جس کا انتظام دو مختلف جماعتوں نے مشترکہ طور پر کیا جو کہ درج ذیل ہیں۔

Muenster, Osnabrueck, Minden, Bielefeld, Herford, Nordhorn, Bocholt, Borken اور Datteln

رپورٹ کے مطابق یہ جلسہ ایک بڑے ہال میں منعقد کیا گیا جو کہ جلسہ میں شامل ہونے والے ۱۷۰ افراد سے بھر چکا تھا۔ اس جلسہ کی صدارت ریجنل امیر و مربی سلسلہ کولون نے فرمائی دیگر مقررین کے علاوہ صدر صاحب جلسہ نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کے بعض پہلو بڑے حسین انداز میں پیش فرمائے۔ اس جلسہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں مجلس انصاراللہ جرمنی کے بعض عہدیداران نے بھی تقاریر کیں اور علاوہ ازیں مقامی اخبار Westtfaelische Nachrichten کے نمائندہ نے بھی شرکت کی اور انہوں نے ۲۵ مارچ کی اشاعت میں اس جلسہ کی تفصیلی خبر تصاویر کے ساتھ شائع کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مستعد دلوں کو توحید کی طرف کھینچنے کے سامان پیدا فرمائے۔

بعض دیگر جماعتوں میں بھی جلسہ ہائے یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد کیا گیا جن میں جماعت friedberg ، Badnauheim اور Reichelsheim قابل ذکر ہیں جماعت بادنوہائم میں خاص طور پر اس دن کی مناسبت سے بچوں کے مابین بعض مقابلہ جات بھی کرائے گئے اور امتیاز حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نئی نسلوں کی تربیت اس رنگ میں کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے کہ وہ تاریخ احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر کما حقہ عمل کرنے والی ہوں اور رہتی دنیا تک جلسہ ہائے یوم مسیح موعود کا یہ سلسلہ ایک نئی شان کے ساتھ ممتد ہوتا چلا جائے۔

جلسہ سالانہ جرمنی 1997 سے متعلق ضروری اعلانات

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اگست ۱۹۹۷ء بمقام مئی مارکیٹ من ہائم منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

احباب سے گذارش ہے کہ اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ نیز کام کرنے والے دوست ان ایام کے لئے رخصت لے لیں تا پوری طرح اس جلسہ کی برکات سے استفادہ کر سکیں گے۔ جلسہ کی ہر لحاظ سے کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔ جزاکم اللہ (افسر جلسہ گاہ)

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ریجنز کے مابین حاضری کا مقابلہ ہوگا اور تناسب کے لحاظ سے حاضری میں اول آنے والے ریجن کو ایک شیلڈ بطور انعام دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے شعبہ ہذا سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ (شعبہ تبلیغ جرمنی)

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

امسال مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا 18 واں سالانہ اجتماع بتاریخ 23، 24، 25 مئی 1997ء بمقام باد کروئس ناخ (Bad Kreuznach) میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری متوقع ہے۔ امید ہے خدام کے علاوہ دیگر احباب بھی اس باسعادت موقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی کوشش کریں گے۔

روشنی کی طرف سفر

داستانِ قبولِ احمدیت ——— غلام عباس بلوچ (ایم۔اے)

میرا تعلق بلوچ قبیلے (بوز دار احمدانی) شاخ سے ہے جو کہ اصل میں بلوچستان سے ہجرت کر کے ۱۹۳۰ء کے اوائل میں سندھ میں آکر سکونت پذیر ہوگیا۔ میرے آباؤاجداد مذہبی لوگ تھے وہ نماز پنجگانہ و تہجد کے پابند تھے۔ میرے والد زمیندار ہونے کے ساتھ ساتھ طبابت بھی کرتے تھے۔ اب ہمارے خاندان میں سے کچھ نے کاروبار اختیار کرلیا ہے اور نوجوان طبقہ سرکاری ملازمت کی طرف مائل ہوگیا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ میں ابھی بچہ ہی تھا تو میرے والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ جب امام مہدی علیہ السلام آئیں گے تو ان کے اور لوگوں کے درمیان فاصلے ختم ہوجائیں گے مگر ہم اس وقت نہیں سمجھ پاتے تھے کہ فاصلے کس طرح ختم ہوجائیں گے۔ میرے والد صاحب مرحوم یہ بھی بتایا کرتے تھے کہ امام مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ملکر دنیا کو اسلام کے لئے فتح کریں گے اور تمام دنیا کے مذاہب اسلام میں آکر یکجا ہوجائیں گے اور تمام دنیا میں ایک ہی مذہب اسلام ہوگا۔

یہ بچپن کی خواہش تھی کہ جب امام مہدیؑ آئیں گے تو سب سے پہلے میں ان کو مانوں گا۔ مگر اس وقت نہیں جانتا تھا کہ امام مہدی علیہ السلام تو ظاہر ہوچکے ہیں اور اس وقت ان کے تیسرے خلیفہ جماعت کی قیادت کررہے ہیں۔

جب میں آٹھویں کلاس میں تھا۔ اس وقت گورنمنٹ ہائی سکول کھپرو ضلع سانگھڑ (سندھ) میں میرے ساتھ مکرم عبدالقیوم صاحب شاکر (موجودہ صدر جماعت بورن ہائیم و سابق زونل قائد فرانکفورٹ شہر) بھی پڑھا کرتے تھے اور ان کے بڑے بھائی مکرم محمد سلیم صاحب سابق ٹیچر پرائمری سکول کھپرو جو کہ میرے بڑے بھائی مکرم غلام حسین صاحب بلوچ (موجودہ ڈائریکٹر دفتر پریس و اطلاعات اسلام آباد) کے قریبی دوست تھے واضح رہے کہ ہمارے خاندان بلکہ کھپرو میں بھی سب سے پہلے میرے بڑے بھائی نے ہی احمدیت قبول کی تھی۔ میرے بڑے بھائی اور سلیم صاحب اکثر نماز جمعہ و دیگر نمازیں کھپرو میں باجماعت ادا کیا کرتے تھے۔ میں بھی ان کے ساتھ نماز ادا کیا کرتا تھا۔ میرے بڑے بھائی مجھے بہت پیار کرتے تھے لہذا ہم اکثر اکٹھے رہتے۔

میں نے یسرنا القرآن اور ناظرہ قرآن سلیم صاحب سے ہی سیکھا۔ مگر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس دوران کبھی بھی انہوں نے مجھے احمدیت کی تبلیغ نہ کی۔ لیکن ان کے نیک اخلاق کا مجھ پر ایک خاص اثر تھا۔ اپنی سکول کی تعلیم کے دوران میں جماعتی رسائل تحریک جدید و تشحیذ الاذہان بھی پڑھا کرتا تھا

ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک درخت کی ٹوٹی ہوئی شاخ پر بیٹھا ہوں۔ میرے گرد لوگوں کا بہت بڑا ہجوم ہے وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ تم کیوں پریشان ہو تو میں جواب میں کہتا ہوں کہ یہ تو خود مجھے بھی نہیں معلوم کہ میں کیوں پریشان ہوں اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بزرگ سفید پگڑی اور سفید شیروانی میں ملبوس ہاتھ میں چھڑی لئے ہوئے ظاہر ہوتے ہیں اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہتے ہیں میرے ساتھ آؤ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تم کیوں پریشان ہو یہ خواب دیکھنے کے بعد میں بیدار ہوگیا مگر دل میں یہ احساس تھا کہ کسی نے مجھے بیدار کیا ہے۔ خواب کے بعد میں نے فیصلہ کرلیا کہ احمدیت ہی سچ ہے اور میں اسے قبول کروں گا اور اسی دن میں کسی کو بتائے بغیر کھپرو سے سانگھڑ چلا گیا اور امیر جماعت سانگھڑ ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب سے ملا اور ان سے درخواست کی کہ میرا بیعت فارم پر کریں مگر انہوں نے کہا کہ تم اپنے والدین کو بتاؤ اور جو مسائل ہیں ان کے بارے میں اپنی تسلی کرلو مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات، امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اور احمدیت کی سچائی وغیرہ۔

ڈاکٹر صاحب نے مجھے تین دن کے لئے اپنے ہسپتال میں ایک کمرہ دیا کہ اس میں رہو اور اپنا آخری فیصلہ کرنے سے پہلے خوب غور کرلو۔ آخر کار تین دن کے بعد ڈاکٹر صاحب میرے کمرے میں آئے اور کہا کہ تمہارا کیا فیصلہ ہے۔ میں نے جواب دیا کہ میں احمدی ہونا چاہتا ہوں اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے کیونکہ مجھے اس عمر میں فیصلے کا پورا اختیار ہے۔ (اس وقت میری عمر ۱۵ یا ۱۶ سال کی تھی)۔ ڈاکٹر صاحب نے تسلی کرنے کے بعد میرا بیعت فارم پر کردیا۔ فالحمدللہ علیٰ ذلک

ان ہی دنوں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ربوہ میں ہو رہی تھی۔ میں نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ مجھے مسیح الرحمن (جو کہ آج کل سانگھڑ میں ڈاکٹر ہے اور ڈاکٹر صاحب کا بیٹا ہے) کے ساتھ ربوہ بھیجیں۔ تو انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے مگر یہ بتاؤ اس سفر کے لئے تیرے پاس کتنے پیسے ہیں میں نے کہا کہ ۷۵ روپے ہیں تو انہوں نے یہ کہہ کر کہ یہ ناکافی ہیں اپنی طرف سے مزید کچھ روپے دیئے۔ اس طرح بفضل خدا مجھے اس کلاس میں شرکت کی توفیق ملی۔

(باقی آئندہ انشاء اللہ)

آسمان پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہورہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

نشستیں ـــــ بزبان جرمن و ترکی
مختلف جماعتوں کی قابل تقلید کارکردگی

جماعت احمدیہ FULDA:-

۸ مارچ ۱۹۹۷ء کو خدا تعالیٰ کے فضل سے جرمن افراد میں پیغام حق پہنچانے کے لئے ایک نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں ۱۷ جرمن زیر تبلیغ احباب و خواتین نے شمولیت کی۔ چونکہ نماز مغرب کا وقت ہو چکا تھا اس لئے پروگرام کا آغاز نماز مغرب کی باجماعت ادائیگی کے بعد کیا گیا۔ نماز سے قبل مہمانان کو پنجوقتہ نماز کے بارہ میں مختصراً بتایا گیا چنانچہ انہوں نے بڑے غور سے نماز باجماعت کا منظر دیکھا۔ نشست کا آغاز میں آیت الکرسی سے کی جانے والی تلاوت قرآن کریم کا جرمن ترجمہ ایک جرمن زیر تبلیغ خاتون نے پڑھ کر سنایا بعد ازاں مہمان خصوصی مکرم چوہدری ناز احمد صاحب ناصر نے بزبان جرمن مذہب کی ضرورت اور دیگر مذاہب کے ہوتے ہوئے اسلام کی ضرورت سے متعلق چند باتیں بیان کیں اور پھر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف پیش کیا۔

حاضرین جو کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے تعلق رکھتے تھے بڑی توجہ اور انہماک سے ساری باتیں سنتے رہے اور بعد میں انہوں نے بڑے اچھے انداز میں سوالات کئے جن کے مدلل اور اثرانگیز جوابات سے تشفی کرانے کی کوشش کی گئی۔ الحمدللہ کہ مہمانان نے اس نشست پر خوشی کا اظہار کیا اور بتایا کہ اسلام کے بارہ میں کئی غلط فہمیاں دور ہوگئی ہیں نیز ایسے پروگرام منعقد کرتے رہنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔ آخر میں کھانا پیش کیا گیا اور کھانے کے بعد بھی بعض مہمان دوستانہ گفتگو کے رنگ میں سوالات کرتے رہے۔ اس طرح یہ مجلس خدا تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہی۔ (الحمدللہ)

جماعت احمدیہ GOEPPINGEN:-

۱۶ مارچ ۱۹۹۷ء کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ترک دوستوں کے ساتھ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں بات چیت کا موقع عطا فرمایا۔ EISLINGEN میں ہونے والی اس نشست کا آغاز سورۃ الجمعہ کی ابتدائی چند آیات کی تلاوت اور ان کے ترک ترجمہ سے ہوا۔ صدارت مکرم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ نے کی جنہوں نے قریباً ایک گھنٹہ تک جماعت کا مکمل تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جن میں امام مہدی کی آمد اور علامات، وفات مسیح کے دلائل قرآنی، اجرائے الہام کے قرآنی ثبوت، سورج، چاند گرہن سے متعلق سوالات شامل تھے اور محترم مربی صاحب نے بڑے مدلل اور دلکش انداز میں وضاحت سے جوابات دیئے جس کا حاضرین پر ایک گہرا اثر دکھائی دیتا تھا۔ پاکستانی کھانوں سے مہمانوں کی تواضع کی گئی اور دوران طعام بھی مربی صاحب کے ساتھ ہلکے پھلکے دوستانہ انداز میں سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔

کم و بیش ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہنے والی اس نشست میں چھ ترک افراد تشریف لائے گو حاضری کے لحاظ سے تعداد کم تھی تاہم جس دلچسپی اور انہماک سے مہمانان نے پیغام حق کو سنا اور اس کو سنجیدگی سے ذہنشین کرنے کی کوشش کی اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اگر خدا اپنے فضل سے انہیں نور احمدیت کی آغوش میں آنے کی سعادت عطا فرما دے تو یہ آگے اس نور حق کو پھیلانے والے مفید وجود بن کر کثرت سے دوسروں کو بھی منور کرنے کی سعادت حاصل کرسکتے ہیں۔ اللہ ان کوششوں کو کامیاب فرمائے۔

جماعت احمدیہ STADE (ہمبرگ):-

ایک گاؤں HARSEFIELD میں ۲۳ جرمن افراد پر مشتمل ایک تحقیقاتی ٹیم سے رابطہ کر کے حقیقی اسلام کے بارہ میں جماعت احمدیہ کا موقف پیش کرنے کا موقع ملا۔ اس مجلس میں محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی آمد متوقع تھی مگر وہ ناسازئ طبع کی بناء پر تشریف نہ لاسکے چنانچہ ریجن کی طرف سے محترم فضل الرحمن صاحب انور تشریف لائے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف پیش کیا حاضرین نے خوبصورت اور سلجھے ہوئے انداز میں سوالات کئے جن کے جوابات بہت ہی معقول اور مدلل انداز میں دیئے گئے۔

اس محفل کی خاص بات یہ تھی کہ مہمانوں کی ضیافت کے انتظامی فرائض جرمن افراد نے ہی سرانجام دیئے۔ کم و بیش دو گھنٹے تک جاری رہنے والی اس نشست کے اختتام پر حاضرین نے بڑے حسین پیرایہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور کہا کہ اسلام کے بارہ میں ہمارے خیالات بالکل مختلف تھے اور ہمیں یقین نہ تھا کہ اسلام کی تعلیم اس قدر مضبوط اور شائستہ دلائل پر مبنی ہے اس سے اسلام کی ایک نئی حسین تصویر ہمارے سامنے ابھری ہے حاضرین کی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے آڈیو کیسٹ میں ساری کارروائی کو ریکارڈ کیا۔

اللہ تعالیٰ ان کو وہ سعید روحیں بنا دے کہ جو سفید پرندے بن کر مسیح وقت کی آغوش میں آئیں اور پھر ابراہیمی طیور بن کر تمام دنیا میں یہ حسین و دلکش تصویر پیش کرکے دنیا کو اس کا گرویدہ کرنے کی توفیق پائیں۔ (آمین)

* جماعت احمدیہ Borken ۲۲ مارچ ۱۹۹۷ء کو ایک تبلیغی نشست کا انعقاد کیا گیا بیس جرمن افراد نے شرکت کی جن میں مرد عورتیں اور بچے شامل تھے۔ صدر اجلاس مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے حاضرین کو اسلام و احمدیت کا تعارف پیش کیا اور اس کے بعد سوالات کی دعوت دی۔ جسے انہوں نے بڑی دلچسپی اور سنجیدگی سے سنا اور اچھے معلوماتی سوالات بھی کئے گئے جن کے جوابات بہت ہی احسن اور مدلل انداز میں دیئے گئے۔ خدا کے فضل و کرم سے ۲ گھنٹے تک جاری رہنے والی اس نشست کے آخر پر ایک جرمن عورت نے بیعت کی خواہش کا بھی اظہار کیا اسی طرح شام کے ایک مسلمان دوست جو کہ جرمن زبان جانتے تھے اور کچھ سوالات کرنا چاہتے تھے محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی طرف سے پیش کی گئے جانے والی گفتگو اور جوابات سن کر انہوں نے بتایا کہ ان کے جوابات مل گئے ہیں۔

اس موقع پر لگائے جانے والے سٹال میں بھی حاضرین نے خاصی دلچسپی لی اور لٹریچر اور قرآن کریم حاصل کیا اس روحانی مائدہ کے ساتھ مہمانان کی خدمت میں چائے کافی اور کچھ لوازمات بھی پیش کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اعلیٰ اور نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے اور سعید روحوں کو ہدایت عطا فرمائے۔

* جماعت احمدیہ Schmitten:- دعوت الی اللہ کے میدان میں ریجن ویزبادن ہی نہیں بلکہ جرمنی بھر کی فعال جماعتوں میں شمار ہونے والی جماعت شمٹن نے بھی ۱۵ مارچ ۱۹۹۷ء کو بزبان ترک ایک نشست کا انعقاد کرنے کی توفیق پائی جس میں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے تشریف لا کر مہمانوں کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے متعارف کرایا اور انکے سوالات کے بہت ہی حسین اور مفصل رنگ میں جوابات دیئے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے بے تکلفانہ اور عالمانہ انداز سے حاضرین اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے خود دوبارہ تشریف لانے کی دعوت دی اور بیعت فارم پر کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ اس نشست میں سولہ کرد احباب نے شرکت کی جن کی مہمان نوازی کی بھی توفیق ملی

اساتذہ برائے واقفین نو کا ریفریشر کورس

* لوکل امارت فرینکفرٹ کے تحت واقفین نو کی تعلیم و تربیت کے لئے لجنہ اماءاللہ کی نگرانی میں بفضل خدا باقاعدگی سے کلاسز جاری ہیں ان میں تدریس کے فرائض سرانجام دینے والی ممبرات اساتذہ کے لئے ایک ریفریشر کورس کا انتظام کیا گیا۔ مسجد نور میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں لجنہ اماء اللہ جرمنی کی طرف سے مقررہ نمائندہ کے علاوہ سیکرٹری وقف نو فرینکفرٹ نے بھی شرکت کی۔ نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے اس پروگرام کا افتتاح کیا۔ پروگرام میں احمدیت کے ان ننھے پودوں کی آبیاری اور نشوونما کے سلسلہ میں مختلف امور زیر بحث آئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے اور خدمت دین کا یہ اہم فریضہ سرانجام دینے والی ممبرات اور کارکنان کو دین و دنیا کی بہترین حسنات سے نوازے

قرآن کریم ناظرہ کے دورہ اول کی تکمیل

خاکسار کے بیٹے عزیزم رمیز احمد کو خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے قریباً ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ (فالحمدللہ) احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو قرآنی برکات سے کماحقہ استفادہ کرنے اور اپنی زندگی اس حسین تعلیم کے مطابق گذارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(حافظ عبدالحمید HANNOVER)

اعلانات ولادت

* اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ (الحمدللہ)۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمیز احمد عطا فرمایا ہے۔ ۲۳ فروری ۱۹۹۷ء کو پیدا ہونے والا یہ بچہ مکرم سلیم احمد صاحب (دارالعلوم وسطی) ربوہ کا پوتا اور مکرم لطیف احمد صاحب آف ربوہ (حال مقیم HANNOVER، جرمنی) کا نواسہ ہے۔ نومولود کے نیک، لائق اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ندیم احمد NEU ANSPACH)

* ۱۰ مارچ ۱۹۹۷ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ الحمدللہ۔ نومولود جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے عدیل احمد عطا فرمایا ہے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لائق اور مقبول خدمات دینیہ بجالانے والا وجود بنائے۔ (آمین)

(محمد افضل RENINGEN)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۹۶ء کو پیدا ہونے والی اس بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عدیلہ ادریس عطا فرمایا ہے (فالحمدللہ علیٰ ذلک)

نومولودہ مکرم بشیر احمد صاحب کارکن (دفتر آڈٹ) صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی پوتی اور مکرم شریف احمد صاحب جاوید (دارالنصر غربی) ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے عزیزہ کے نیک، لائق، ذہین اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

خاکسار ادریس احمد وحید

(جماعت احمدیہ Wernau)

ضروری اعلان

جملہ عہدیداران و قلمی معاونین اخبار احمدیہ کی خدمت میں عرض ہے کہ آئندہ اپنی رپورٹس اور مضامین وغیرہ درج ذیل پتہ پر ارسال فرمایا کریں:-

S. M. TAHIR
LUSTGARTEN STR. 8 B
61203 WECKESHEIM
Ph. 0 6035 - 18501

(ادارہ)